Date:______ Day:______

سوال نمبر 05

امت مسلمہ کے قیام اور انسانیت کی تشکیل میں اجتہاد کا کردار

تعارف

اسلام کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں "الدین" کہا ہے جس سے مراد یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں قیامت تک آنے والے ہر مسائل کا حل ہے۔ اسلامی قانون کے پانچ ماخذ ہیں جن میں اجتہاد کو ایک منفرد حیثیت حاصل ہے۔ اجتہاد کے بغیر معاشرہ جمود کا شکار ہو جاتا اور مسلمان دنیاوی زندگی میں طرح طرح کے مسائل سے دوچار ہوتے۔ انہیں دنیا میں قرآن و سنت اور اسلام پر چلنے میں مشکلات پیش آتیں۔ اجتہاد نہ ہونے کی صورت میں غیر مسلم دائرہ اسلام میں آنے سے ہچکچاتے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

اجتہاد کے لغوی معنی

اجتہاد کا لفظ "جہد" سے مشتق ہے جس کے معنی کوشش کرنا کے ہیں۔

اجتہاد کے اصطلاحی معنی:

اصطلاح:
اجتہاد کے معنی مسلمان فقہا اور مجتہدین کا اپنی عقل اور استنباط کی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی شرعی مسئلے کے حل کی تلاش کی کوشش کرنا ہیں۔

عہدِ نبوی ﷺ کے دور میں اجتہاد کا تصور

اجتہاد کا تصور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں بھی ملتا ہے جب حضرت معاذ کو یمن کا گورنر بھیجنے کا فیصلہ ہوا۔ آپ ﷺ نے معاذ رض سے پوچھا:

"معاذ رض، فیصلہ کیسے کرو گے؟"
معاذ نے جواب دیا، اللہ کی

Date: Day:

کتاب کے مطابق۔ آپؐ نے
پھر پوچھا اگر اللہ کی
کتاب میں حکم نہ پاؤ تو؟
معاذ نے جواب دیا سنت
رسول سے آپؐ نے پھر پوچھا
اگر وہاں بھی حکم نہ پاؤ تو؟
معاذ نے جواب دیا پھر اپنی
رائے سے اجتہاد کروں گا اور
اس میں کسی قسم کی کوتاہی
نہ برتوں گا۔ یہ سن کر آپؐ
نے معاذؓ کے سینے پر ہاتھ رکھا
خوش ہوئے اور فرمایا "شکر
ہے اللہ نے رسول کے قاصد کو
ایسی توفیق دی جس سے وہ خوش
ہوا"۔

(الحدیث)

ایک اور موقع پر آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو فیصلہ کرے اور اجتہاد
کرے تو اسے دوگنا اجر ملے
گا اور جو اجتہاد کرے اور
فیصلے میں غلطی کرے

Date:________ Day:________

تو اسے ایک اجر ملے گا"

(الحدیث)

اسی طرح غزوہ بنو قریظہ کے واقعہ سے بھی اجتہاد کا ثبوت ملتا ہے: غزوہ تبوک کے بعد آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ:

"تم میں سے کوئی بھی عصر کی نماز نہ پڑھے مگر بنی قریظہ پہنچ کر۔ راستے میں کچھ صحابہ کرام کو عصر کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے نماز پڑھ لی۔ اور دوسرے گروہ نے کہا کہ آپ ﷺ کے حکم کا مطلب نماز بنو قریظہ جا کر ہی پڑھنی ہے۔ اس لیے انہوں نے نماز بنو قریظہ پہنچ کر پڑھی۔ پس میں دونوں گروہ نے آپ ﷺ کو اپنے عمل کا بتایا۔ آپ ﷺ نے کہا دونوں نے ٹھیک کیا۔"

(الحدیث)

علامہ اقبال کی نظر میں اجتہاد

علامہ

Scanned with CamScanner

Date: Day:

اقبال کی نظر میں آج کے دور میں پارلیمنٹ کو اجتہاد کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ اجتہاد آج کے دور میں صرف اسی صورت ممکن ہے۔

مولانا ابو الکلام آزاد کی نظر میں اجتہاد:

مولانا ابو الکلام کی نظر میں کابینہ کو اجتہاد کا حق حاصل ہونا چاہیے۔

لیکن ان دونوں کی نظر میں مجتہد کی خوبیوں پر کسی صورت میں سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ اور کابینہ میں ایسے لوگ شامل کرنے چاہیئے جن میں مجتہد کی خوبیاں ہوں۔

اجتہاد کرنے کے ادارے

آج کے دور میں اجتہاد کرنے کا ~~[illegible]~~ اختیار ان اداروں کے پاس ہے

(1) او آئی سی کا انٹرنیشنل فقہ اکیڈمی

(2) اسلامی نظریاتی کونسل

(3) اسلامی مالی نظام کے حوالے سے AAIFIO

امت مسلمہ کے قیام اور انسانیت کی تشکیل میں اجتہاد کا کردار

امت مسلمہ کے قیام اور انسانیت کی تشکیل میں اجتہاد کا نمایاں کردار ہے۔

اجتہاد کا کردار

- نئے مسائل کا حل
- جمود سے بچنے میں مدد
- مذہبی ہم آہنگی
- اسلام کو آج کے دور میں قابل عمل بنانے میں مدد

1) نئے مسائل کا حل

اجتہاد سے نئے مسائل کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ یہ اجماع سے آسان عمل ہے کیونکہ اجماع میں اتفاق رائے چاہیے ہوتا ہے اور اجتہاد کثرت رائے سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ آج مسلمان نئے نئے مسائل سے

Date: Day:

دوچار ہیں جس میں عصا کی پیوند کاری

اور آئی وی ایف، سود و ربا کا مسئلہ، ماحولیاتی

حقوق شامل ہیں۔ مسلمان اجتہاد کے ذریعے

ان مسائل کا حل تلاش کیا جاسکتا ہے۔

2) جمود سے بچنے میں مدد

اجتہاد سے اسلامی معاشرہ

جمود سے بچا رہتا ہے کیونکہ اجتہاد کی مدد سے

نئے مسائل کا حل تلاش کیا جا رہا ہوتا ہے جس

سے مسلمان معاشرہ زمانے کے ساتھ ترقی کرتا

رہتا ہے۔

3) مذہبی ہم آہنگی

اجتہاد سے مذہبی ہم

آہنگی بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ آج مسلمان

مذہبی انتشار اور فرقہ واریت جیسے مسائل

میں گھرے ہوئے ہیں اور اجماع، اجتہاد کے

مقابلے میں مشکل عمل ہے کیونکہ اس میں اتفاق

رائے ضروری ہے۔ اجتہاد کے ذریعے ان

مسائل کا حل آسانی سے نکالا جاسکتا ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

4) اسلام کو آج کے دور میں قابل عمل بنانے میں مدد:

۲۔ اجتہاد کے ذریعے اسلام کو آج سائنس و ٹیکنالوجی کے زمانے میں قابل عمل بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اجتہاد کے بغیر آج کے زمانے میں اسلام پر چلنا مشکل ہو جاتا۔ اس کی بہترین مثال: اسلام کا مالیاتی نظام۔

حاصل بحث

اجتہاد اسلام کے پانچ ماخذوں میں سے اہم ایک ماخذ ہے۔ اس میں، اجماع کے برعکس کثرتِ رائے کے ذریعے سے مسلمان مجتہدین قرآن و سنت کی روشنی میں نئے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ اجتہاد کے بغیر معاشرہ جہالت اور جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کے ذریعے مزید ہم آئندہ نئے مسائل کا حل اور اسلام کو آج کے زمانے میں قابل عمل بنایا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

سوال نمبر 01

اسلام کے بنیادی عقائد اور عقیدہ آخرت

تعارف:

اسلام کے سات بنیادی عقائد ہیں: اللہ تعالیٰ پر ایمان، اللہ کے فرشتوں پر ایمان، رسولوں پر ایمان، الہامی کتابوں پر ایمان، آخرت کے دن پر ایمان، اچھی بری تقدیر پر ایمان اور موت کے بعد اٹھنے پر ایمان۔ اسلام ان کے ذریعے انسان کی انفرادی اور معاشرے کی معاشرتی زندگی کی اصلاح کرتا ہے۔ ذیل سوال کے جواب میں اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

اسلام کے بنیادی عقائد:

اسلام کے بنیادی عقائد درج ذیل ہیں:

1) اللہ تعالیٰ پر ایمان

اسلام کا بنیادی

Scanned with CamScanner

Date:________ Day:________

عقیدہ اللہ کی وحدانیت یکسانیت پر ایمان لانا ہے۔ اللہ ایک ہے، تمام جہانوں کا پروردگار ہے، وہ اس کل کائنات کا تن تنہا مالک ہے۔ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"حکم صرف اللہ کا ہے"

(القرآن)

ایک اور جگہ فرمایا:

"دنیا اور آخرت کی
بادشاہی صرف اسی کی
ہے۔"

(القرآن)

ایک اور مقام پر فرمایا:

"کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک
ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ
کسی سے پیدا ہوا ہے نہ اس
نے کسی کو پیدا کیا ہے اور کوئی
اس کا ہمسر نہیں"

(القرآن)

Date: Day:

2) ملائکہ پر ایمان

اسلام کا دوسرا عقیدہ اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا ہے۔ فرشتے اللہ کی نورانی مخلوق ہے جن کو اللہ نے اپنے نور سے پیدا کیا ہے۔ قرآن میں مشہور فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں :

i) حضرت جبرائیلؑ
ii) حضرت میکائیلؑ
iii) حضرت عزرائیلؑ
iv) حضرت اسرافیلؑ
v) کراماً کاتبین
vi) منکر نکیر

3) رسل پر ایمان

اللہ تعالیٰ کے حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک آنے والے تمام انبیا اور رسولوں پر ایمان لانا اسلام میں بنیادی عقیدہ ہے۔ اس میں یہ عقیدہ بھی شامل ہے کہ انبیا اللہ کے بھیجے ہوئے بندے اور پیغمبر تھے جو ہر عیب سے پاک تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کو اللہ نے آسمان پر زندہ اٹھایا

اور وہ دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ اس کے علاوہ
حضرت محمدؐ کو اللہ کا آخری نبی اور خاتم
النبیین ماننا بھی اس عقیدے میں شامل ہے۔

4) کتب پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے اپنے کچھ
انبیاء کو کتابیں اور کچھ کو صحائف دیے ان
پر ایمان لانا بھی اسلامی عقائد میں شامل ہے۔
اللہ تعالیٰ نے چار پیغمبروں کو کتب سے نوازا

i) حضرت عیسیٰؑ — انجیل کی کتاب
ii) حضرت موسیٰؑ — تورات کی کتاب
iii) حضرت داؤدؑ — زبور کی کتاب
iv) حضرت محمدؐ — قرآن پاک کی کتاب

5) اچھی اور بری تقدیر

اس بات کو ماننا
کہ دنیا میں اچھی اور بری تقدیریں ہیں بھی اسلامی
عقائد میں شامل ہے۔ یہ اللہ ہی ہے جس نے
دنیا میں اچھی تقدیریں اور بری تقدیریں
پیدا کیے۔ ان پر ایمان لانا مسلمان کے لیے
فرض ہے۔

Scanned with CamScanner

6) موت کے بعد اٹھنے پر

اسلام کے بنیادی
عقائد میں شامل ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور ان سے ان کے دنیا کے اعمال کا حساب لے گا۔ اس کے بعد دوزخ اور جنت کا فیصلہ ہوگا اور وہ ابدی زندگی ہوگی۔

7) آخرت کے دن پر ایمان

قیامت کے دن

روز آخرت پر ایمان لانا بھی بنیادی اسلامی عقائد میں شامل ہے۔ غیر مسلم کو لگتا ہے کہ یہ دنیا ابدی ہے اس کے بعد کوئی دنیا نہیں ہے اور موت کے بعد انسان کیسے زندہ ہو سکتا ہے۔ جبکہ اللہ نے آخرت کا دن حساب کتاب کے لئے رکھا ہے۔ اس دنیا میں انسان نے جو اعمال کیے اللہ تعالیٰ ان کے مطابق ان کو سزا اور جزا دے گا۔

آخرت پر ایمان انسان کو دنیا میں بہت سے گناہوں سے بچاتا ہے اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

بنیادی عقائد فرد اور معاشرے کی زندگی میں اصلاح کیسے کرتا ہے

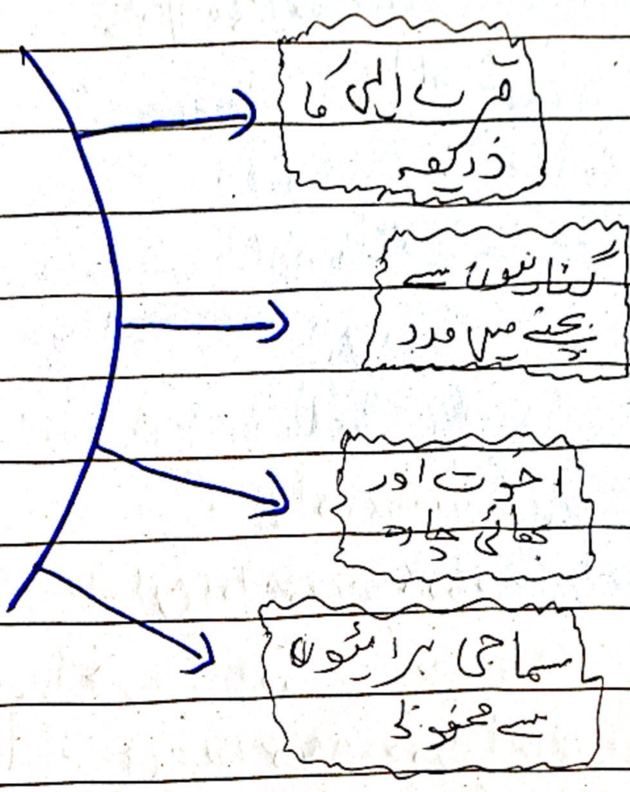

۱۔ قرب الٰہی کا ذریعہ

بنیادی عقائد پر
ایمان لانے سے انسان اللہ کا قرب حاصل
کرتا ہے۔ آخرت پر ایمان اور انبیاء پر
ایمان لانے سے انسان کے اندر اللہ کا قرب
مزید پختہ ہوتا ہے۔ انسان اللہ کا ذکر کرتا ہے
جس سے اسے سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے
قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

Date: Day:

"بے شک اللہ کے ذکر
سے دلوں کو اطمینان
حاصل ہوتا ہے۔"
(القرآن)

(ii) گناہوں سے بچنے
میں مدد

بنیادی عقائد پر
ایمان لانے سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے۔
خصوصاً آخرت اور موت کے بعد اٹھنے
پر ایمان سے انسان گناہوں سے دور بھاگتا ہے
کیونکہ اس کو پتا ہوتا ہے کہ اللہ اس سے اس کے اعمال
کا حساب لیا جائے گا۔ اس لیے وہ دنیا میں
ایسے اعمال کرتا ہے کہ دوزخ کی آگ سے محفوظ
رہ سکے۔

(iii) اخوت اور
بھائی چارہ

یہ بنیادی عقائد تمام
دنیا کے مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو دیتی
ہے۔ مسلمان دنیا میں کہیں بھی ہو وہ ایک
امت ہی ہے۔ اسلام مسلمانوں کی اجتماعی

Date: ________ Day: ________

شناخت ہے۔ جس سے مسلمان آپس میں اخوت کے جزبے میں بندھے رہتے ہیں۔ اور ان میں بھائی چارہ فروغ پاتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"مسلمان مسلمان کا
بھائی ہے وہ نہ اسے
دشمن کے پاس
نفس کو دھوکہ دیتا
ہے۔"

(17) سماجی برائیوں سے محفوظ

ان عقائد پر ایمان سے مسلمان اور معاشرہ سماجی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ جھوٹ، خود غرضی، کینہ پروری، جھوٹ، بہتان اور غیبت جیسی سماجی برائیاں معاشرے کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہیں۔ اسلام نے سماجی برائیوں سے سختی سے منع فرمایا۔ بہتان اور بدگمانی سے بچنے کا حکم دیا۔ غیبت کو اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے تشبیہ دی۔ اس لیئے مسلمان ان سماجی برائیوں سے دور رہتا ہے اور مضبوط معاشرہ

Date: Day:

بننے میں مدد ملتی ہے۔

حاصلِ بحث:

اسلام کے سات بنیادی عقائد ہیں۔ ان کے مسلمان اور معاشرے پر دورس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان عقائد پر ایمان انسان کو گناہوں سے بچا دیتا ہے، معاشرے میں اخوت اور بھائی چارہ فروغ پاتا ہے۔ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور معاشرہ بہت سی سماجی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے جس سے فرد اور معاشرے میں اصلاح ہوتی ہے۔

Date: __________ Day: __________

سوال نمبر 02

نماز کا تصور اور انسانی زندگی پر سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات

تعارف:

نماز اسلام کا ایک اہم اور بنیادی ستون ہے۔ یہ اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں سب سے زیادہ جس چیز کی تاکید کی گئی ہے وہ نماز ہے۔ قیامت کے دن بھی سب سے پہلے جس نماز کا حساب لیا جائے گا۔ نماز کے انسانی زندگی پر دور رس اثرات ہیں۔ یہ قرب الٰہی کا ذریعہ، سکون قلب، برائیوں سے اجتناب، اللہ کا خوف، تقوی کا حصول، بھائی چارہ، دوسروں سے محبت کا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ قیامت کے دن نجات کا بہترین ذریعہ ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

نماز کے لغوی معنی:

نماز کے لیے عربی میں
صلوۃ کا لفظ آتا ہے جس کے معنی پڑھنا یا
تسبیح کرنا کے ہیں۔

نماز کے اصطلاحی معنی:

نماز کے اصطلاحی معنی
پانچ وقت کی نمازوں — فجر، ظہر، عصر،
مغرب، اور عشاء — کو ان کے مقررہ وقت
پر ادا کرنا ہے۔

نماز کی اہمیت:

نماز اسلام کا اہم ترین
رکن ہے۔ یہ واحد عبادت ہے جو دن میں پانچ
مرتبہ فرض کی گئی ہے۔ قرآن میں نماز پڑھنے کے
بارے میں 168 بار حکم آیا ہے کہ:

"نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ
دیتے رہو"

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب

سماجی کا۔ یہ معراج کے موقع پر نبی
کو آپ ﷺ پر فرض کی گئی۔

نماز کے روحانی اور اخلاقی اثرات

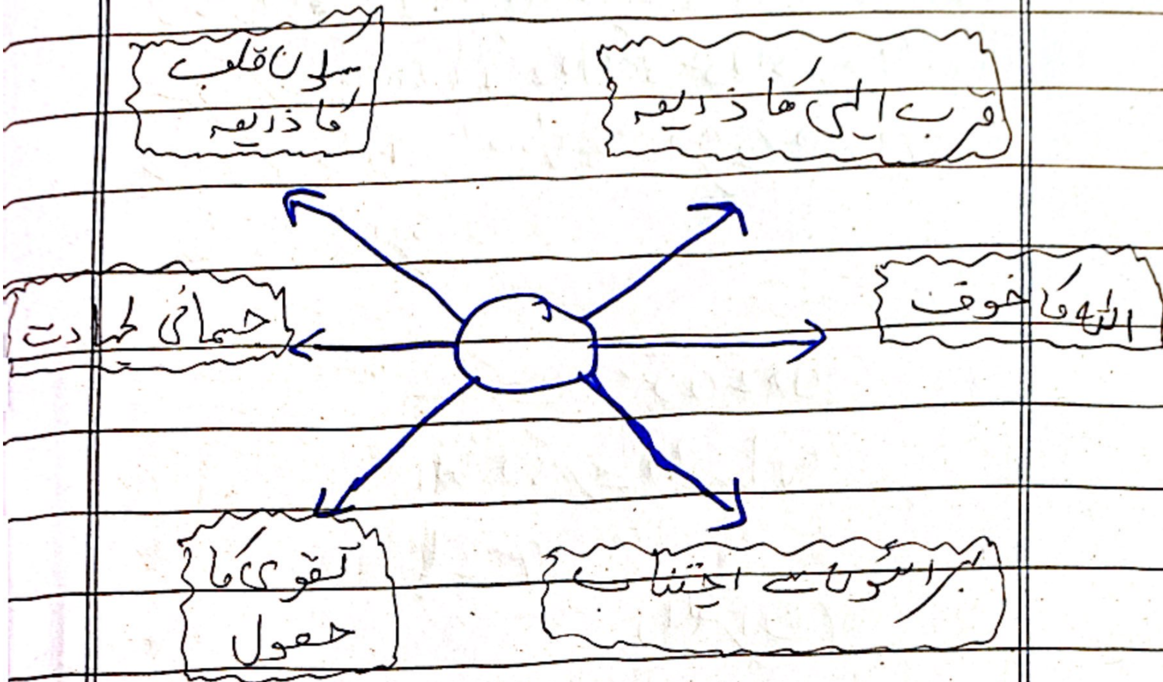

1) قرب الہی کا ذریعہ

نماز قرب الہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ انسان جب دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے آگے حاضر ہوتا ہے تو اس کے دل میں اللہ کی محبت روز بروز بڑھتی ہے اور اسے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ فرمایا گیا:

"اللہ کی مدد نماز سے چاہو"

Date: Day:

(ii) سکونِ قلب کا ذریعہ

نماز پڑھنے سے انسان کو دلی اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اللہ کے حضور سجدہ کرنے سے انسان کے دل کو جو راحت ملتی ہے اس کو بیان کرنا مشکل ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بے شک مومنوں کے دل
اللہ کے ذکر سے اطمینان
پاتے ہیں۔"
(القرآن)

(iii) اللہ کا خوف

پانچ اوقات نماز پڑھنے سے انسان کے اندر انسان اللہ کے اور نزدیک ہوتا ہے۔ اس کا اللہ سے رشتہ مزید گہرا اور پختہ ہوتا ہے۔ اور برے اعمال کرنے سے ڈرتا ہے۔ اس کے اندر اللہ کا خوف پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ اسے پتا ہوتا ہے کہ دنیا میں برے اعمال کی سزا آخرت میں رسوائی کا سبب بن سکتی ہے۔ اس لیے وہ خوف الٰہی کی وجہ سے برے کاموں سے

Scanned with CamScanner

Date: Day:

دور رہتا ہے۔

۷) جسمانی طہارت

نماز پڑھنے سے جسمانی طہارت حاصل ملتی ہے۔ صفائی نصف ایمان ہے۔ پانچ اوقات نماز پڑھنے والا پانچ بار وضو کرتا ہے جس سے اسکے جسم کے میل ختم ہو جاتے ہیں۔ نماز پڑھنے والا شخص پاک صاف رہتا ہے۔

۷) برائیوں سے اجتناب

نماز انسان کو بے حیائی اور برائیوں سے روکتی ہے۔ پانچ اوقات نمازی شخص میں برائیوں سے لڑنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نماز کی بدولت وہ مختلف بیماریوں اور برائیوں سے روکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"نماز انسان کو بے حیائی
اور برے کاموں سے
روکتی ہے۔"

(القرآن)

Date:______ Day:______

vii) تقویٰ کا حصول

نماز تقویٰ کے حصول
کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز پڑھنے سے انسان کا دل
پاک ہو جاتا ہے۔ نماز انسان کو پاکدامن اور
پرہیزگار بناتی ہے۔

نماز کے سماجی اثرات

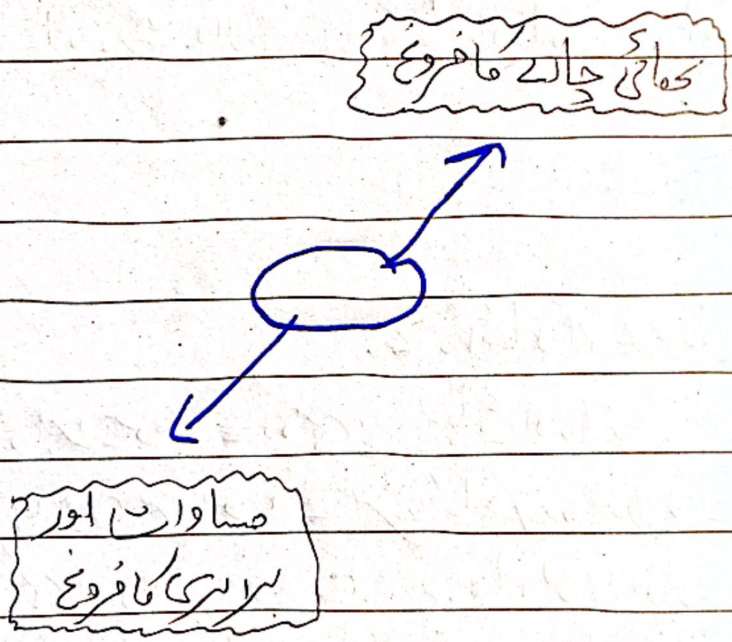

1) بھائی چارے کا فروغ

نماز باجماعت پڑھنے سے
مسلمانوں میں بھائی چارہ بڑھتا ہے۔ ہر
جمعہ کو لوگ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں
جس سے مسلمانوں میں اخوت اور محبت

Scanned with CamScanner

کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔

(iii) مساوات اور برابری کا فروغ

مسجد میں کوئی امیر، غریب، گورا، کالا یا اونچی نسل اور حقیر نسل والا نہیں ہوتا۔ تمام رنگ، نسل، زبان اور قومیت کے لوگ برابر ہوتے ہیں۔ جس سے مسلمانوں کے درمیان مساوات اور برابری کا جذبہ بڑھتا ہے۔

حاصلِ بحث

نماز ایک اہم بڑی عبادت ہے۔ یہ اسلام کا اہم ترین رکن ہے کیونکہ قرآن میں سب سے زیادہ تاکید اس کے بارے میں کی گئی ہے اور یہ وہ عمل ہے جس کا قیامت والے دن سب سے پہلے حساب لیا جائے گا۔ نماز انسان کو برے کاموں سے بچاتی ہے، اللہ کے قریب کرتی ہے اور سکون قلب کا ذریعہ ہے۔ نماز سے معاشرے میں بھائی چارہ بڑھتا ہے اور مساوات اور برابری فروغ پختہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کی نجات نماز میں ہے۔